سبع سنابل

جسے بارگاہِ مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثنا میں شرفِ قبول حاصل ہوا

مصنف
میر عبدالواحد بلگرامی

مترجم
مفتی محمد خلیل خان برکاتی

فرید بک سٹال (رجسٹرڈ)

کتاب	:	سبع سنابل
مصنف	:	میر عبدالواحد بلگرامی
مترجم	:	مفتی محمد خلیل خاں برکاتی
مصحح	:	محمد عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری
مطبع	:	رومی پبلیکیشنز اینڈ پرنٹرز لاہور
خوشنویس	:	غلام رسول
الطبع اوّل	:	۱۹۸۲ء
الطبع الثانی	:	۱۹۹۹ء
ناشر	:	فرید بک سٹال ۳۸۔ اُردو بازار لاہور
ہدیہ	:	165/=

کرتے کہ جب ہم سرتاپا آلودہ ہیں اس پاک مرقد پر کیسے حاضر ہوں - ایک روز آپ زیارت کے لیے تشریف لائے اور حسب عادت قدمبہ آستاں بوسی کی وہیں فاتحہ و درود پڑھی اور لوٹ آئے مگر دل میں یہ خیال گذرا کہ خدا معلوم حضرت خواجہ کو میرے آنے کی خبر بھی ہوتی ہے یا نہیں"۔ مزار مبارک سے آواز آئی کہ۔

مرا زندہ پندار، چوں خویشتن
من آیم بجاں گر تو آئی بہ تن

درودم فرستی، فرستم درود
بیائی بیایم زگنبد فرود

مجھے اپنی ہی طرح زندہ سمجھو - تم اگر جسم سے آتے ہو، تو میں جان سے آتا ہوں تم نے میرے پاس تحفہ فاتحہ و درود بھیجا میں تم کو ہدیہ درود و سلام بھیجتا ہوں اور جب تم یہاں تک آؤ گے تو میں بھی گنبد سے باہر آسکتا ہوں۔

حکایت ایک مرتبہ حضرت سلطان المشائخ (محبوب الٰہی نظام الدین اولیاً قدس سرہٗ اپنے احباب کے ساتھ تشریف فرما تھے کہ ناگاہ کھڑے ہوگئے پھر بیٹھ گئے - حاضرین مجلس نے آپ سے دریافت کیا کہ حضور کس بنا پر کھڑے ہوئے فرمایا کہ ہمارے پیر دستگیر کی خانقاہ میں ایک کتا رہتا تھا آج اُسی صورت کا ایک کتا مجھے نظر آیا کہ اس گلی میں گذر رہا ہے - میں اس کتے کی تعظیم کی خاطر اٹھا تھا۔" ارے یہ تو اس کتے کی تعظیم ہے جو خانقاہ کے کتے کے مشابہ تھا اور اگر خود وہی کتا سامنے آجاتا تو خدا معلوم اس کی کس قدر تعظیم اور عزت فرماتے - (افسوس) آج کوئی مرید اپنے پیرزادوں کی بھی اتنی توقیر نہیں کرتا - اے برادر یہ پیری مریدی بھی کوئی آسان کام نہیں۔

نقل ہے کہ ایک شخص حضرت سلطان المشائخ (کی عظمت) کا منکر تھا۔ روزانہ آپ کی شکایتیں اور برائیاں کرتا رہتا اور کہتا کہ یہ شخص اپنے آپ کو سُلطان المشائخ کہلواتا ہے اور خود کو درویش مشہور کر رکھا ہے - حالانکہ نہ اُسے مقام مشیخیت کی خبر ہے اور نہ اس میں درویشی کا کوئی اثر - اس کا سکہ بالکل کھوٹا ہے اور خود وہ دیانت اور امانت سے بے بہرہ - اور اسی قسم کی بیہودگیاں بکتا رہتا